أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَo الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَo

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ o (الحجر:100)

ترجمہ: اور اپنے رب کی (مسلسل) عبادت کرتا چلا جا، یہاں تک کہ تجھ پر موت (کی گھڑی) آجائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں: خدا کو سب سے زیادہ پسندیدہ وہ اعمال ہیں جن پر مداومت اختیار کی جائے خواہ وہ تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں اور آپ ﷺ کی آل کی یہ عادت تھی کہ جب وہ کوئی کام کرتے تو اس کو مسلسل اور دل جمعی سے کرتے تھے۔ (صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ عمل وہ اچھا لگتا تھا جس پر کوئی مستقل مزاجی سے قائم رہے۔ (صحیح بخاری کتاب الرقاق، باب القصد والمداومۃ)

حضرت اقدس مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں:

خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ (19/12)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:

ہمیں ہر رمضان سے یہ سبق حاصل کرنا چاہیئے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ جس طرح سال میں رمضان کا ایک مہینہ ہر (دینی بھائی) پر روزے رکھنا فرض ہے ہمارے لیے سارا سال ہی رمضان ہے۔ ہمارے لیے صرف ایک مہینہ ہی روزوں کا مہینہ نہیں بلکہ بارہ مہینے ہی روزوں کے مہینے ہیں۔ جب تک (دین) دوبارہ دنیا میں پھیل نہ جائے اور جب تک تمام دنیا کے لوگ (دین) میں داخل نہ ہو جائیں اُس وقت تک ہماری جماعت کے لیے صرف سال میں ایک

مہینہ ہی روزوں کا مہینہ نہیں بلکہ سال میں بارہ مہینے ہی روزوں کے مہینے ہیں۔ ہماری مثال بالکل اُس بزرگ کی سی ہے جس سے کسی نے پوچھا زکوۃ کے متعلق کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ عام لوگوں کے لیے چالیس روپوؤں پر ایک روپیہ زکوۃ ہے اور میرے لیے چالیس روپوؤں پر اکتالیس روپے زکوۃ ہے۔ کیونکہ عام لوگوں کے لیے عام حکم ہے مگر میرے ساتھ خدا تعالیٰ کا یہ سلوک ہے کہ میری ساری ضرورتیں وہ خود پوری کرتا ہے اور اُس کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں تیری تمام ضرورتوں کا کفیل ہوں۔ اگر باوجود اِس کے میں روپیہ جمع کروں تو وہ روپیہ میں ناجائز حالت میں جمع کروں گا جو مجھے واپس کرنا چاہیئے اور ایک روپیہ جرمانہ کا ادا کرنا چاہیئے کہ باوجود خدا تعالیٰ کے وعدہ کے میں نے اپنی ضرورتوں کے لیے خود انتظام کیا۔ یہی حال ہمارا ہے۔ لوگوں کے لیے بارہ مہینوں میں سے صرف ایک مہینہ رمضان یعنی روزوں کا ہوتا ہے مگر ہمارے لیے سارا سال ہی روزوں کا ہونا چاہیے اور ہماری ساری زندگی رمضان کی طرح بسر ہونی چاہیے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ سارا سال ہی روزے رکھے جائیں۔ یہ تو منع ہے کہ کوئی شخص تمام سال روزے رکھتا رہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ہماری جماعت کے لوگوں کے لیے اپنے نفس کو خدا کے احکام کے تابع کرکے ضروری اور جائز چیزوں کو بھی حرام اور غیر ضروری قرار دینا ہوگا۔ پس ہمارے لیے بارہ مہینے ہی رمضان ہے۔ (خ۔م 25/530.531)

ہمارے پیارے آقا حَضرت خَلِیفَۃُ الْمَسِیحِ الْخَامِسْ اَیَّدَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِنَصْرِہِ الْعَزِیْز فرماتے ہیں:

رمضان اپنی بیشمار برکتیں لے کر آتا ہے اور جو لوگ اس کی حقیقت کو سمجھتے ہیں وہ اس سے فیض بھی پاتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے مجھے خطوط آئے ... کہ ہمیں ان دنوں میں فرائض عبادتوں میں بہتر رنگ میں ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل کی ادائیگی کی بھی توفیق ملی۔ قرآن کریم اور حدیث کے درس سننے کی بھی توفیق ملی۔ نماز تراویح کی ادائیگی کی بھی توفیق ملی اور پھر تہجد کی بھی توفیق ملی۔ اسی طرح قرآن کریم کا دور مکمل کرنے کی بھی توفیق ملی... دعا کریں کہ یہ حالت ہمیشہ قائم رہے... اللہ تعالیٰ کرے کہ جنہوں نے حقیقت میں رمضان کے فیض سے فیضیاب ہونے کی کوشش کی ہے اگر ان میں کوئی کمیاں اور کمزوریاں بھی رہ گئی تھیں تو... اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنا فضل اور درگزر فرماتے ہوئے ان کوششوں کو بھی نواز دے جو وہ کرتے رہے اور اس انعام کو ہمیشہ جاری رکھے جو وہ رمضان میں کسی بھی صورت میں اپنی رحمت اور مغفرت کی وجہ سے کرتا رہا۔ جنہوں نے اعلیٰ معیار حاصل کئے ان کے معیاروں کو بھی بڑھاتا چلا جائے اور جو معمولی کوشش کرتے رہے ان کی

کوششوں کو بھی نوازتے ہوئے ان کے قدم بہتری کی طرف مستقل بڑھاتا رہے لیکن ہر شخص کو خود بھی اپنے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اب ہمارے قدم پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے بڑھتے رہیں اور کوشش بھی کرنی چاہئے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہم جہاں تک پہنچے ہیں ان سے قدم کبھی پیچھے نہ ہٹیں اور ہم کہیں پیچھے کی طرف پھسلنا نہ شروع ہو جائیں اور نہ صرف وہاں قدم جمانے کی کوشش کریں بلکہ اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جانے کی اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش بھی کریں اور دعا بھی مانگیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین (خطبہ جمعہ فرمودہ 30جون 2017ء)

جماعتی مالی سال کا اختتام مؤرخہ 30جون 2018ء کو ہو رہا ہے۔ایسے احبابِ جماعت جو کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ) کے پچھلے یا امسال کے بقایادار ہیں ان سے درخواست ہے کہ ترجیحی بنیاد پر اپنے لازمی چندہ جات کی اصل آمد کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔ نیز جن احباب پر نصاب کے مطابق زکوٰۃ واجب ہے وہ بھی اپنی زکوٰۃ کی ادائیگی کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِيَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ o عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ إِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَإِیْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْيِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَo اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُo